- ایک دوست (دوسرے دوست سے): یہ بتاؤ کہ آملیٹ کسے کہتے ہیں؟

دوسرا دوست: جو آم دیر سے پکتا ہے اُسے آملیٹ کہتے ہیں۔

- منیجر اُمیدوار سے: تم جاب کے لیے سلیکٹ ہوگئے ہو تمہاری تنخواہ ۳۰،۰۰۰ ہے اور اگلے سال تک ۵۰،۰۰۰ ہوجائے گی۔

اُمیدوار: او کے میں پھر اگلے سال آجاؤں گا۔

مرسلہ: محمد زبیر طلحہ، بلڈانہ، مہاراشٹر

- استاد، شاگرد سے: تم خیالوں میں رہتے ہو یا خوابوں میں؟

شاگرد: جی میں خلد آباد میں رہتا ہوں۔ بس سے اپ ڈاؤن کرتا ہوں۔

مرسلہ: ندیم احمد دیشمکھ، جلگاؤں جامود، مہاراشٹر

- ایک صاحب نے تھانے میں رپورٹ درج کرائی میرا پڑوسی مجھے رات بھر پریشان کرتا ہے۔ کبھی دروازہ پیٹتا ہے کبھی دروازے پر آکر شور مچاتا ہے۔

تھانیدار نے پوچھا: کیا اس شور کی وجہ سے آپ کو نیند نہیں آتی؟

نہیں..... اصل بات یہ ہے کہ اس کی وجہ سے مجھے گانے سننے میں صحیح لطف نہیں آتا۔

مرسلہ: محمد پرویز عالم، قاضی چک، رفیع گنج

- استاد: دہلی میں قطب مینار ہے۔ ایک لڑکا کلاس میں سو رہا تھا استاد نے اسے اُٹھایا اور غصّے سے پوچھا۔ بتاؤ میں نے ابھی کیا کہا ہے۔

شاگرد: دہلی میں کتّا بیمار ہے۔

- ایک بچہ اسکول لیٹ پہنچا تو استاد نے غصّے سے کہا: اسکول لیٹ کیوں آئے ہو؟

شاگرد: جناب راستے میں کیچڑ بہت تھا۔ میں ایک قدم اسکول کی طرف چلتا تو دو قدم گھر کی طرف ہوجاتا۔

استاد: تو پھر تم اسکول کیسے پہنچے؟

شاگرد: جناب میں پھر گھر کی طرف چلنے لگا۔

مرسلہ: نوشاد عالم، سبزی باغ، پٹنہ

- ایک شکاری بہت بوڑھا ہوگیا، یہاں تک کہ اس کی نظر بہت کمزور ہوگئی، لیکن شکار کا شوق جوں کا توں رہا، ایک دن وہ شکار کے لیے اپنے ایک دوست کو جنگل میں لے گیا، ایک گولی اس نے تاک کر چلائی پھر اپنے دوست سے پوچھا۔

میں نے جس جانور پر گولی چلائی ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

دوست بولا: اس جانور کو درخت کہتے ہیں۔

- آرٹسٹ نے گاہک سے کہا۔

اس تصویر کے سلسلے میں میرے پانچ سال گزر گئے۔

گاہک: کیا اس قدر محنت کرنی پڑی آپ کو۔

آرٹسٹ: جی نہیں تصویر تو ایک ہفتے میں مکمل ہوگئی تھی، مگر گاہک پانچ سال بعد ملا۔

مرسلہ: ابرار احمد، ملت نگر، دھولیہ

- چور (بندوق تانتے ہوئے): جان بچانا چاہتے ہو تو اپنا پرس میرے حوالے کردو۔

شخص: یہ لو۔

چور: کتنے بیوقوف ہو تم، میری بندوق میں تو گولی ہی نہیں ہے۔

شخص: میرے پرس میں بھی روپے کہاں ہیں؟

مرسلہ: محمد آفتاب عالم، دھنباد، جھارکھنڈ